کو تقویت دیتا ہے۔ بلغمی امراض میں فائدہ مند ہے۔ اس کے علاوہ نمک کھٹی ڈکاروں کو روکتا ہے، ریاح کو تحلیل اور بدہضمی، اور پیٹ کے درد کو دور کرتا ہے۔ لیسدار فضلات کو قطع کر کے معدے اور آنتوں کو صاف کرتا ہے۔ کمزوری معدہ، خرابی خون اور جگر و تلی کی کمزوری میں مفید ہے، لیکن اس کا اعتدال سے زیادہ استعمال دماغ اور بصارت کے لیے مضر ہے، سوزاک و آتشک میں اس کا استعمال منع ہے اور جریان و احتلام میں کم استعمال کرنا چاہیے۔ خون کو جلاتا اور خارش پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ نمک خون کا ایک ضروری جزو ہے پھر بھی اس کا بکثرت استعمال مضر صحت ہے۔ زیادہ کھانے سے مرض سرطان، معدے کی رسولی اور بصارت میں خرابی و نقص پیدا کرتا ہے اس لیے اسے معتدل مقدار میں استعمال کرنا چاہیے۔ یہ امر تحقیق شدہ ہے۔ موتیا بند وغیرہ امراض چشم میں نمک کا استعمال نہایت مضر ہے اگر ان امراض کے شروع میں بے نمک غذا کا استعمال شروع کر دیا جائے تو اکثر اوقات کافی فائدہ ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر اور دل کے مریض نمک کے استعمال کے لیے ضرور ڈاکٹر کی طرف رجوع کریں۔

☆☆☆☆☆

پیغام تعزیت

مؤرخہ 2 نومبر 2008ء کو پاکستان کے ایک عظیم سپوت، مفسر قرآن، ''مرکز البدر'' بونگہ بلوچاں (قصور) کے بانی مولانا محمد یحیٰ عزیز میر محمدی رحمة الله عليه وفات پا گئے۔ آپ کو جمعیت اہلحدیث بلتستان اور جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی کے ساتھ خصوصی تعلق اور عقیدت تھی۔

نیز مورخہ 13 دسمبر 2008 کو شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز رحمة الله عليه بھی داغ مفارقت دے گئے۔ جناب موصوف بیک وقت مفسر، محدث، مؤرخ، محقق، صحافی و ادیب تھے۔ آپ کا علمی اثاثہ اور عظیم کارنامہ (انجاز الحاجة شرح سنن ابن ماجه) کی شکل میں موجود ہے۔

جمعیت اہلحدیث بلتستان دونوں علماء کرام کی وفات حسرت آیات پر پسماندگان سے تعزیت اور رب العالمین سے دعا کرتی ہے کہ ان دونوں بزرگوں کی خدمات جلیلہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

(جمعیت اہلحدیث بلتستان)

☆☆☆☆☆

اخبار الجامعہ

محمد ایوب غلام

6-10-08 کلیة الشریعة کی پرشکوہ عمارت کا افتتاح بدست رئیس مجلس العمل چیف ایڈیٹر (مجلہ التراث) الشیخ عبدالرشید صدیقی ہوا۔اس پرمسرت موقع پر ایک افتتاحی جلسہ زیر صدارت نائب مدیر عام حافظ عبدالرحمٰن مدنی منعقد ہوا، جس میں الشیخ محمد حسین آزاد، مولانا محمد ابراہیم خان، مولانا عبدالرشید صدیقی اور ڈاکٹر محمد اسماعیل امین نے زریں خیالات کا اظہار کیا۔

28-10-08 جمعیت طلباء جامعہ کے مابین مولانا شیخ الحدیث عبدالرحیم روزی کی منصفی میں تقریری مقابلہ ہوا، جس میں اورنگزیب بلغاری نے اول، حافظ عمر سالک نے دوم اور عبدالغفور ایوب نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

17-11-08 جمعیت طلباء جامعہ کا اختتامی جلسہ زیر صدارت مدیر الجامعہ الشیخ عبدالواحد عبداللہ منعقد ہوا۔مہمان خصوصی خطیب جامع مسجد یوگو مولانا محمد ابراہیم محمد علی تھے۔

19-11-08 کلیة الدراسات الاسلامیة (بنات) میں تقریب ختم بخاری منعقد ہوئی۔جس میں طالبات کے والدین نے بھی شرکت کی۔درس بخاری مدیر جامعہ مولانا عبدالواحد عبداللہ نے دیا جبکہ مدیر تعلیم ثناء اللہ عبدالرحیم اور شیخ الحدیث مولانا عبدالرحیم روزی نے سیرت بخاری کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔امسال فارغ ہونے والی طالبات کی تعداد 28 تھی۔

22-11-08 کلیة الشریعة میں تقریب ختم بخاری منعقد ہوئی، درس بخاری مدیر الجامعہ مولانا عبدالواحد نے دیا۔تقریب سے قاضی ومفتی جمعیت اہلحدیث بلتستان مولانا بلال احمد، چیف ایڈیٹر التراث مولانا عبدالرشید صدیقی، نائب شیخ الحدیث مولانا محمد حسین آزاد، مدیر تعلیم اور شیخ الحدیث مولانا ثناء اللہ سالک نے مختلف موضوعات پر خیالات کا اظہار کیا۔امسال فارغ ہونے والے طلباء کی تعداد 21 تھی۔

23-11-08 جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی قسم البنین والبنات میں سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔